2019 IV 13 | 0930 | Seat No. [ ][ ][ ][ ][ ]

Time : 2½ Hours

Subject Code

S	1	3	4

URDU (T.L.)

Total No. of Questions : 8 **(Printed Pages : 9)** **Maximum Marks : 80**

ہدایات : (i) تمام سوالات لازمی ہیں۔

(ii) ہر نیا سوال نئے صفحے سے شروع کریں۔

(iii) صفائی اور خوشخطی کا خیال رکھیں۔

1. (الف) مندرجہ ذیل ہر ادھورے جملے کے نیچے **تین** ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں صحیح جواب چُن کر جملہ مکمل کیجیے۔ [2]

(1) دِن گذرتے گئے۔ مالی بوڑھا ہوتا گیا اور ------------۔

(i) دِن بدِن کمزور ہوتا گیا۔

(ii) درخت تناور ہوتے گئے۔

(iii) وہ مضبوط ہوتا گیا۔

(2) گیس اور بجلی کی روشنی نے اب --------

(i) مٹی کے تیل کو بھی مات کر دیا۔

(ii) لکڑیوں کے چولھے سے دور کر دیا۔

(iii) غریبوں کو مجبور بنا دیا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل جملے غور سے پڑھیے اور سبق کا نام لکھیے : [2]

(۱) سب نے اُنھیں اتفاق رائے کے ساتھ صادق اور امین کا خطاب دیا۔

(۲) جب دِلّی ہی دارالسلطنت بن گئی تو ہر بولی کے بولنے والے وہاں آنے لگے۔

(ج) مندرجہ ذیل میں دیئے جملے کس نے کس سے کہے ؟ لکھیے : [2]

(۱) ''جب تمہارے ہاتھ اُن پھلوں کو توڑنے کے لائق ہو جائیں گے''۔

(۲) ''آپ کی مرغی دوغلی ہے۔''

2. (الف) مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی چار سوالات کے جوابات آٹھ تا دس الفاظ میں لکھیے : [4]

(1) حضرت خدیجہؓ نے کن اوصاف سے متاثر ہو کر آپ ﷺ کو اپنی تجارتی ذمہ داریاں سونپ دیں ؟

(2) مصنف کو مٹی کے تیل کی کون سی ادا بھاتی ہے ؟

(3) بقول مصنف یوسف ناظم صاحب کِس میدان میں مسلسل چو کے چھکّے لگا رہے ہیں؟

(4) اُردو کے مختلف نام کون کون سے رہے ہیں ؟

(5) بوڑھے مالی نے کِس تمنّا کا اظہار کیا ؟

(6) اشفاق اللہ خان کو کِس تاریخ کو پھانسی دی گئی ؟

(ب) مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی دو سوالات کے جوابات پچیس سے تیس الفاظ میں لکھیے : [6]

(1) مصنف نے لڑکوں کو فراغتِ وقت سے متعلق کیا کیا نصیحتیں کی ہیں ؟

(2) مصنف کے ہمسایوں سے رنجش کیوں بڑھتی گئی ؟ کوئی واقعہ بیان کیجیے ۔

(3) شادی کے بعد اشرف کا اپنے سوتیلے بچوں کے ساتھ کیا سلوک رہا ؟

(4) یوسف ناظم سر کو کنگھے سے دور کیوں رکھتے ہیں ؟

3. (الف) فہرست 'الف' میں مصرعہ اور فہرست 'ب' میں مصرعہ کا مطلب دیا گیا ہے۔ فہرست 'ب' سے مناسب مطلب چن کر فہرست 'الف' کے ساتھ مناسب جوڑیاں لگائیے ۔ [2]

'الف'	'ب'
(1) ہر شئے نظر آتی ہے نمایاں اپنی	(i) میں صِرف دِکھاوے کے لئے ہنستا ہوں۔
(2) ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے	(ii) منہ مانگی موت بھی، نہیں آتی ہے
	(iii) شاعر کو ہر چیز صاف نظر آتی ہے
	(iv) دِن کے اُجالے میں چراغ ماند پڑ جاتے ہیں۔

(ب) قوسین میں سے مناسب لفظ چُن کر مندرجہ ذیل مصرعوں کی خانہ پری کیجئے: [2]

(1) کچھ نیند ـــــــــــــــــــ گئی تھی میری

(اُچٹ، سنبھل، کھُل)

(2) اپنے بستوں کو ـــــــــــــــــ میں ڈالے ہوئے۔

(کمر، گردن، سر)

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات آٹھ سے دس الفاظ میں لکھیے: [2]

(1) شاعر میرؔ کا تماشا کِس نے بنایا؟

(2) بادل کی دھاریاں کیسے رنگین ہوگئیں؟

(د) مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی دو سوالات کے جوابات پچیس یا تیس الفاظ میں لکھئے: [6]

(1) سکون دِل کا حصول کیوں مشکل ہوگیا؟

(2) زندگی اور موت کے بارے میں شاعر کا کیا خیال ہے؟

(3) شاعر نے مفلسی کی کیا کیا خرابیاں گِنوائی ہیں؟

4. (الف) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھئے (کوئی دو): [2]

(1) انعام

(2) مسجد

(3) کپڑا

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کی ضدیں لکھئے (کوئی دو) : [2]

(1) زندگی

(2) امیر

(3) مومن

(ج) مندرجہ ذیل جملوں میں سے خط کشیدہ محاورے کی جگہ قوسین میں سے صحیح محاورے کے معنی تلاش کر کے لکھیئے : [4]

(1) بہت دِنوں سے بیمار رہنے کے بعد اسلم کی امّی دنیا سے کوچ کر گئی۔

(2) بیٹے کی جدائی میں ماں جھڑیاں بہاتی ہے۔

(3) بچوں کی طبع آزمائی کے لئے اُستاد نے نصاب سے الگ سوال پوچھا۔

(4) اپنے روتے ہوئے بچے کو ہنسانے کے لئے ماں نے پاگلوں سا روپ دھار لیا۔

(ذہانت کا امتحان، آنسو بہانا، رخصت ہونا، شکل اختیار کرنا، مان جانا)

(د) مندرجہ ذیل جملوں میں سے جملے کی قسمیں پہچان کر لکھیئے : [4]

(1) اُف کتنا بھیانک اندھیرا ہے۔

(2) آپ اپنا کام کیجئے۔

(3) وہ لوگ کہاں جا رہے ہیں۔

(4) ہمارا ملک عظیم ہے۔

5. (الف) مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ صفت کی کونسی قسم کو ظاہر کرتے ہیں : [2]

(1) وہ سچ مچ ایک چھوٹی لڑکی تھی۔

(2) میرے چاچا کچھ دِن بعد آئیں گے۔

(ب) مندرجہ ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیئے : [2]

(1) یوسف کا جذب حُسن زلیخا کا جذبِ عشق
آنا پڑا پلٹ کے دوبارہ شباب کو

(2) گاہ مرتا ہوں گاہ جیتا ہوں
آنا جانا تیرا قیامت ہے

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ اور معنی کی مناسب جوڑیاں لگائیے : [2]

الفاظ		معنی	
(1)	نا آشنا	(i)	رشتہ دار (پیار)
(2)	عزیز	(ii)	سیدھا
		(iii)	انجان
		(iv)	نقصان

(د) مندرجہ ذیل بے ترتیب جملوں کو ترتیب وار لکھیئے : [2]

(1) والد رام جی سکپال فوج میں صوبیدار تھے۔

(2) اُن کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔

(3) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ۱۸۹۱ء میں پیدا ہوئے۔

(4) فوجی ملازمت چھوڑنے کے بعد وہ ستارا میں آباد ہو گئے۔

6. (الف) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کرکے کہانی کے لئے مناسب عنوان دیجیے : 5

چاندنی چوک راستے میں بڑا پتّھر پڑے رہنا ۔۔۔ راہگیروں کا ٹھوکر کھانا۔۔۔کسی کا اُسے نہ ہٹانا۔۔۔ بڑبڑاتے ہوئے گذرنا۔۔۔۔ایک مزدور کا وہاں سے گذرنا۔۔۔۔ پتّھر ہٹانا۔۔۔۔نیچے ایک لفافہ مِلنا ۔۔۔لفافے میں انعام ۔

نتیجہ :

(ب) عمران شیخ/صباء شیخ اپنے دوست/اپنی سہیلی فرحان خان/آسماں خان کرس واڑہ، ماپسا گوآ سے خط لکھکر اپنی بہن کی شادی میں آنے کی دعوت دے رہا/دے رہی ہے۔ [5]

یا

عارف خان/ عارفہ خان واسکو گوآ سے میونسپلیٹی کے ہیلتھ آفِسر کو خط لکھ کر اپنے محلّے کی گندگی کی طرف توجہ دِلاتے ہوئے جلد از جلد صاف کرنے کی درخواست کرتے ہوئے عریضہ لکھتا/لکھتی ہے۔

7. (الف) مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے : [5]

سکندر اعظم یونان کا شہنشاہ تھا۔ اُس کے باپ کا نام فِلپ تھا۔ فِلپ کی سب سے بڑی خواہش تھی کہ سکندر ساری دنیا کو فتح کرے۔ اپنی اِس خواہش کو پوری کرنے کے لئے اُس نے ضروری سمجھا کہ سکندر میں وہ

قابلیت پیدا کرے جو ایک فاتح کے لئے ضروری ہے۔ اُس نے دنیا کے مشہور اُستاد ارسطو کو اس کی تربیت کے لئے مقرر کیا۔ ارسطو بہت ہی ذہین دِماغ کا مالک تھا۔

فِلپ کی خواہش کے مطابق اُس نے بہت جلد سکندر کو ایک بہادر جنگجو سپاہ سالار بنا دیا۔ سکندر، ارسطو کی دِل سے قدر کرتا تھا۔ باپ اور اُستاد کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے دس ہزار سپاہیوں کا ایک لشکر لے کر نِکلا۔ راستے میں عِراق، ایران، ترکستان، بلوچستان کو فتح کرتا ہوا ہندوستان تک پہنچ گیا۔

سوالات :

(1) سکندر کون تھا ؟

(2) اُس کے باپ کی کیا خواہش تھی ؟

(3) فِلپ نے اُس کی تربیت کے لئے کسے مقرر کیا۔

(4) ارسطو نے سکندر کو کیا بنا دیا ؟

(5) سکندر نے کِن کِن ممالک کو فتح کیا ؟

(ب) ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مکالمے کے انداز میں تحریر کیجئے۔ [5]

.8 (الف) ذیل میں دیئے گئے نکات کی مدد سے آپ کے اسکول میں منائے گئے 19 دسمبر ''گوآ یوم آزادی'' پروگرام کو روداد (رِپورٹ) کے انداز میں لکھئے۔ [5]

نکات :

تقریب (پروگرام) ----- ابتداء ----- صدر اور مہمانوں کی گل پوشی --- طلبہ کی تقاریر --- مہمانِ خصوصی کا اظہارِ خیال ----- اِظہارِ تشکّر ------ نظامت۔

(ب) مندرجہ ذیل میں دیئے کسی ایک عنوان پر 70 الفاظ کا مضمون لکھیئے : 7

(1) میری پسندیدہ شخصیت

(2) اگر امتحان نہ ہوتے

(3) وقت کی اہمیت

(4) پھول کی آپ بیتی

(5) امتحان ہال میں ایک گھنٹہ